Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۳۸/۳۳ | ۲۲ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ ۱۳ فتح ۱۳۵۸ہش ۱۳ دسمبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۸۳

جلسہ سالانہ کے انتظامات کو تیزی سے مکمل کرنا شروع کر دیا گیا

دفتر جلسہ سالانہ نے پوری طرح کام کرنا شروع کر دیا

افسر جلسہ سالانہ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب کی نمائندہ الفضل سے گفتگو

ربوہ ۱۱ر دسمبر۔ جلسہ سالانہ کے بابرکت ایام کے قریب آنے کے ساتھ ہی جلسہ سالانہ کے انتظامات کو تیزی کے ساتھ پایۂ تکمیل تک پہنچانا شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ بات افسر جلسہ سالانہ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے آج یہاں نمائندہ الفضل سے گفتگو کرتے ہوئے بتائی۔ انہوں نے کہا کہ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات بہت حد تک مکمل ہو چکے ہیں اور باقیماندہ انتظامات جو کہ تیاری کے آخری مراحل میں ہیں ان کو مکمل کرنے کے لئے جلسہ سالانہ کے منتظمین تیزی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔

انہوں نے بتایا کہ آجکل جلسہ سالانہ کا دفتر جو کہ گولبازار کے عقب میں واقع ہے روزانہ عصر کے بعد سے کھلتا ہے اور رات گئے دس بجے یا اس کے بعد بند ہوتا ہے۔

مکرم چوہدری صاحب نے انتظامات کی تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ یوں تو جلسہ سالانہ کی تیاری ایک لحاظ سے سارا سال ہی جاری رہتی ہے مگر یکم نومبر سے جلسہ سالانہ کا دفتر باقاعدگی سے کام شروع کر دیتا ہے اور پینتیس ۳۵ شعبوں کے منتظمین اپنے اپنے انتظامات کو آخری شکل دینا شروع کر دیتے ہیں۔ چنانچہ دسمبر کا مہینہ شروع ہونے کے بعد ان کے انتظامات میں زیادہ تندہی پیدا ہو جاتی ہے۔ مکرم چوہدری صاحب نے بتایا کہ اب تک کے انتظامات کے مطابق مسیح پاک علیہ السلام کے مہمانوں کو کھانا کھلانے کے لئے اجناس کا ذخیرہ کر لیا گیا ہے آجکل گوشت کی فراہمی کے لئے جانور خریدے جا رہے ہیں۔ یہ کام چند دن میں مکمل ہو جائیگا کھانا کھلانے کے لئے جلسہ سالانہ کے چھ لنگرخانے پوری طرح تیار ہیں۔ صرف لنگرخانہ نمبر ۳ جس میں پہلے تنور تھے اس میں بھی امسال روٹی پکانے کی مشینیں لگائی جا رہی ہیں اور روٹی پکانے کی مشینوں کی تنصیب کا کام آخری مرحلے میں ہے جو کہ مزید چند دنوں میں مکمل ہو جائے گا۔ ان لنگرخانوں میں چار بڑے لنگرخانے دارالصدر، دارالرحمت، دارالعلوم اور دارالنصر میں قائم ہیں جبکہ ایک لنگرخانہ دارالضیافت میں اور ایک پرہیزی کھانا پکانے کا لنگرخانہ کام کرتا ہے۔

مکرم چوہدری صاحب نے بتایا کہ رہائش گاہوں اور جلسہ گاہ میں بچھانے کے لئے پرالی ضرورت کے مطابق فراہم کر لی گئی ہے۔ برتن منگوا لئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ پانی، روشنی اور صفائی کی نظامتوں کے انتظامات بہت حد تک مکمل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اگرچہ مختلف شعبوں کے منتظمین اور نائبین مقرر کئے جا چکے ہیں اور انہوں نے اپنا کام شروع کر دیا ہے لیکن اس کے علاوہ لگ بھگ تین ہزار رضاکار انتظامات کے مختلف شعبوں میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔ ان کا ڈیوٹی چارٹ مکمل ہو گیا ہے اور انشاء اللہ ۱۵ر دسمبر تک چھپ کر آجائے گا۔ یہ ڈیوٹیاں ۲۲ر دسمبر سے ۳۱ر دسمبر تک ہوں گی۔ ان میں ربوہ اور بیرونِ ربوہ ہر جگہ سے رضاکار حصہ لیتے ہیں۔ مکرم چوہدری صاحب نے بتایا کہ انشاء اللہ ۲۲ر دسمبر سے جلسہ سالانہ کے تمام شعبے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیں گے تاکہ ڈیڑھ لاکھ سے زائد مہمانوں کی خدمت میں کوئی کمی نہ رہ جائے۔

رہائش کے انتظامات کے بارے میں تفصیل بتاتے ہوئے مکرم چوہدری صاحب نے فرمایا کہ اس سال حضور ایدہ اللہ نے اہلِ ربوہ کو اپنے مکانات مہمانوں کے لئے وقف کرنے کی جو تحریک فرمائی تھی اس پر اہلِ ربوہ نے والہانہ انداز میں لبیک کہا ہے۔ اسی طرح سلسلہ کے بعض ادارہ جات نے بھی جگہیں مہیا کی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس سال مردانہ مہمانخانہ اور جماعت کراچی کے مہمان خانہ میں توسیع ہوئی ہے اور یقین ہے کہ انشاء اللہ اس سال زیادہ احباب کے لئے رہائش کا بندوبست کیا جا سکے گا لیکن اس کے باوجود چونکہ عمارات ضروریات سے کم ہیں اس لئے مہمانوں کے (باقی ...)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۲ر فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں بخیر و عافیت رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

"حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

برادرم مکرم سید محمد سعید سلیم صاحب بریلوی کے فرزند عزیزم سید ندیم احمد صاحب کا کراچی میں سکوٹر سے ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے جس سے کلائی، جبڑا اور ناک وغیرہ کی ہڈیاں ٹوٹ گئی ہیں اور جسم کے کئی حصوں پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ حالت تشویشناک بتائی گئی ہے۔ احباب کرام اس بچہ کی صحت و تندرستی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

جزاکم اللہ تعالیٰ۔

سید احمد علی ربوہ
نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی

نظارت اصلاح و ارشاد مقامی کے مربیان کیلئے اعلان

نظارت ہذا کے تمام مربیان و معلمین ۲۱ر دسمبر کو ربوہ تشریف لا کر بعد نماز مغرب دفتر جلسہ سالانہ میں اپنی اپنی ڈیوٹی کے لئے پہنچ جائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

سید احمد علی ربوہ
نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی

پبلشر: مسعود احمد ... پرنٹر: سید عبد الحی ... مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ... مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت ...

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۲ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ
۱۳ر فتح ۱۳۵۸ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ازدیادِ ایمان کا مہتم بالشان آسمانی اہتمام

انسان کی روحانی ترقی اِس امر سے وابستہ ہے کہ اُس کے ایمان میں اضافہ ہوتا رہے جس تیزی سے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے انسان اُسی تیزی سے خدا تعالیٰ کی راہ میں قدم بڑھاتا اور روحانی علو وارتفاع کی منزلیں طے کرتا چلا جاتا ہے۔ اور ایمان میں اضافہ ہوتا ہے آسمانی نشانوں کے ظاہر ہونے اور خدائی بشارتوں کے پورا ہونے کے نتیجہ میں۔ جب بھی کوئی خدائی بشارت پوری ہوتی ہے اور اسے پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنی تائید و نصرت کا کوئی درخشندہ نشان ظاہر کرتا ہے تو یہ امر مومنوں کے لئے صرف خوشی کا ہی موجب نہیں ہوتا بلکہ اس کے نتیجہ میں ان کا ایمان پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ جاتا اور پختہ سے پختہ تر ہو جاتا ہے۔

ایمان میں ایزادی اور اس میں پختگی کی اس کیفیت کا مومنوں کو دہرا فائدہ پہنچتا ہے اوّل یہ کہ وہ شیطان کے حملوں اور اس کے پیدا کردہ وساوس سے محفوظ رہتے ہیں دوسرے ایمان میں ایزادی اور پختگی کے نتیجہ میں ان پر انعاماتِ الٰہیہ کے دروازے کھلتے چلے جاتے ہیں حتیٰ کہ دنیوی زندگی کو بھی ان کے لئے جنت بنا دیا جاتا ہے اور اگلے جہان میں بھی ان کے لئے جنت مقدر کر دی جاتی ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ مومنوں کے ایمان میں ایزادی اور اس ایزادی کے عظیم الشان ثمرات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ؕ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۙ لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ یُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا ۙ

(الفتح آیات ۵، ۶)

ترجمہ:۔ وہ (خدا) ہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر سکینت اتاری تاکہ جو ایمان ان کو پہلے نصیب تھا اس کے ساتھ اور ایمان بھی ان کو حاصل ہو جائے۔ اور (یاد رکھو) اللہ کے آسمانوں میں بھی لشکر ہیں اور زمین میں بھی اور اللہ بڑے علم والا اور بڑی حکمت والا ہے (اسی لئے وہ اپنی حکمت بالغہ کے ماتحت مومنوں کے ایمانوں میں اضافہ کا سامان کرتا رہتا ہے)۔ یہ (یعنی مومنوں کے ایمان میں اضافہ کا سامان آئندہ بھی) اس لئے ہوگا تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہتے چلے جائیں گے تاکہ وہ (یعنی اللہ) ان کے گناہ مٹا دے۔ اور اللہ کے نزدیک یہی بڑی کامیابی ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے تائیدی نشانوں اور بشارتوں کے عملی ظہور کے ذریعہ حقیقی مومنوں کے ایمان میں مسلسل اضافہ کے سامان ضرور کرتا ہے۔ یہ سامان مومنوں کے حق میں ان کی بخشش اور حصولِ جنت کا ذریعہ بنتے چلے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضرت مہدی علیہ السلام کے متبعین ہونے کی حیثیت میں محض اپنے فضل سے یہ امتیاز بخشا ہے کہ وہ اوّل دن سے ہی پیہم اپنی بشارتوں کو پورا کر کے اور تائید و نصرت کے درخشندہ نشانات ظاہر کر کر کے ہمارے ایمانوں میں مسلسل اضافے کے سامان کرتا اور ہمیں اپنے انعاموں سے نوازتا چلا آرہا ہے۔ کوئی دن ایسا نہیں چڑھتا جب کوئی نہ کوئی بشارت پوری نہ ہوتی ہو اور کسی نہ کسی تائیدی نشان کا ظہور عمل میں نہ آتا ہو۔ بشارتیں ہمارے اِردگرد ہی نہیں بلکہ اطراف و جوانب عالم میں پوری ہوتی اور ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب بنتی چلی آرہی ہیں۔ ازدیادِ ایمان کے ان سامانوں میں سے ایک سامان تو اتنا مہتم بالشان ہے کہ جو بیک وقت بیشمار بشارتوں اور تائیدی نشانوں کو اپنے دامن میں سمیٹے ہر سال اس شان سے منصۂ شہود پر آتا ہے کہ ہمارے ایمانوں میں بے پناہ اضافہ کر کے ہمیں انعاماتِ الٰہیہ سے مالا مال کر دکھاتا ہے اور وہ ہے ہمارا مقدس و بابرکت الٰہی جلسۂ سالانہ۔ ہمارے جلسۂ سالانہ کی سب سے اہم اور عظیم الشان برکت ہی یہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے ازدیادِ ایمان کا ایک نہایت ہی مؤثر اور انقلاب انگیز ذریعہ بنایا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس جلسہ کی اغراض میں سے ایک بڑی اور نہایت اہم غرض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

اس سب سے بڑی غرض کے پورا ہونے کے لئے جلسۂ سالانہ کے پروگرام کے ضمن میں حضور علیہ السلام نے ازدیادِ ایمان کے خصوصی اہتمام کا ذکر کرتے ہوئے مزید فرمایا:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ رب العالمین کوشش کی جائے گی کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

(آسمانی فیصلہ)

حضور علیہ السلام کے ان ارشادات سے ظاہر ہے کہ ہمارے مقدس و بابرکت جلسۂ سالانہ کی سب سے اہم اور عظیم الشان برکت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ذریعہ سے ہمارے واسطے ازدیادِ ایمان کا نہایت مہتم بالشان دائمی اہتمام فرمایا ہے۔ احبابِ جماعت خواہ وہ دنیا کے کسی بھی حصہ میں آباد ہوں جلسہ سالانہ کی اس اہمیت سے اچھی طرح باخبر ہیں اسی لئے وہ اس میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کی غرض سے ہر سال نہ صرف پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں بلکہ دُنیا کے دُور دراز علاقوں سے دیوانہ وار کھنچے چلے آتے ہیں۔ وہ اس بارہ میں صاحب تجربہ ہیں کہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی سعادت ان کے ایمانوں میں بے پناہ اضافہ کر کے انہیں روحانی علو وارتفاع کی نئی منزلوں سے ہمکنار کر دکھاتی ہے اور انعاماتِ الٰہیہ کے نئے دروازے کھول کر منعم علیہ گروہ میں ان کی شرکت کے امتیازی شرف کو پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ اُجاگر کرنے کا موجب بنتی ہے۔ اسی لئے یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ امسال بھی کھنچے چلے نہ آئیں۔ خُدائی وعدوں کے بموجب انشاء اللہ العزیز وہ امسال بھی آئیں گے اور والہانہ انداز میں دیوانہ وار کھنچے چلے آئیں گے اور جیسا کہ خُدا تعالیٰ نے فرمایا ہے اس کثرت سے آئیں گے کہ جن راستوں سے چل کر وہ آئیں گے وہ عمیق ہو جائیں گے اور ان کی پہلے سے کہیں بڑھی ہوئی کثرت دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دے گی اور یہ حقیقت ایک دفعہ پھر پوری شان کے ساتھ آشکار ہوگی کہ ؎

جس بات کو کہے کہ کروں گا یہ مَیں ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خُدائی یہی تو ہے

مطالعہ کتب

ماہ دسمبر اور جنوری میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ عظیم الشان مقاصد" مقرر کی گئی ہے۔ اس کی قیمت ۲/۵۰ روپے ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ربوہ کی برکات

(مکرم مولوی روشن دین احمد صاحب مربی سلسلہ مقیم کوئٹہ)

جلسہ سالانہ کی برکات ایک دو نہیں وہ بے شمار اور ان گنت ہیں کیونکہ خداوند تعالیٰ جب کوئی کام کرتا ہے تو اس کام کے لوازمات کو ساتھ ہی پیدا کرتا ہے اور وہ برکات اور رحمتوں سے لدا ہوا ہوتا ہے۔

خداوند تعالیٰ کا ارشاد

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ (۹/۱۱۹)

اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور صادقوں (کی جماعت کے) ساتھ شامل ہو جاؤ۔

اس آیت کے سیاق و سباق پر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے بلکہ یقین کامل ہے کہ صادقوں کی صحبت روحانی بیماریوں کو دور کرنے کا بہترین علاج ہے۔ چنانچہ اس آیت سے بعد والی آیت میں عمل صالح انبیاء علیہم السلام کی اطاعت ہی کو کہا گیا ہے۔ اور اس جذبہ اطاعت کو مزید تقویت دینے کے لئے فرمایا کہ مرکز میں جا کر ہی یہ جذبہ اطاعت صحیح رنگ میں پیدا ہو سکتا ہے۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"(بیعت کنندگان) جب تک یہاں آکر نہیں رہتے تکمیل علمی مشکل ہے۔ بارہا خطوط آتے ہیں کہ فلاں شخص نے اعتراض کیا اور ہم جواب نہ دے سکے اس کی کیا وجہ ہے یہی کہ وہ لوگ یہاں نہیں آتے اور ان باتوں کو نہیں سنتے جو خدا تعالیٰ اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کر رہا ہے۔

پس اگر تم واقعی اس سلسلہ کو شناخت کرتے ہو اور خدا پر ایمان لاتے ہو اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا سچا وعدہ کرتے ہو تو میں پوچھتا ہوں تو اس پر عمل کیا ہوتا ہے۔ کیا كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کا حکم منسوخ ہو چکا ہے؟ اگر تم واقعی ایمان لاتے ہو اور سچی خوش قسمتی یہی ہے تو اللہ تعالیٰ کو مقدم کر لو۔ اگر ان باتوں کو ردی اور فضول سمجھو گے تو یاد رکھو خدا تعالیٰ سے ہنسی کرنے والے ٹھہرو گے"

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۱۹۳/۱۹۴)

دین کی اشاعت کے لئے جدوجہد

دین کی اشاعت کے لئے ہمیشہ کوشاں رہنا ارشاد خداوندی ہے۔ جیسے فرمایا:۔

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِیْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ اَللّٰهُ یَعْلَمُهُمْ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ یُوَفَّ اِلَیْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ (۸/۶۱)

یعنی اے مسلمانو! (چاہیے کہ) تم ان (لڑنے والوں) کے لئے جس حد تک ممکن ہو اپنی طاقتیں جمع کرو (ملکی انتظام کے ذریعہ سے بھی) اور سرحدوں پر چھاؤنیاں بنانے کے ذریعہ سے بھی۔ ان (چھاؤنیوں کے) ذریعہ تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو ڈراتے رہو اور ان کے سوا اور دشمنوں کو بھی جو ان (سرحدی دشمنوں) کے پرے ہیں۔ تم ان کو نہیں جانتے لیکن اللہ ان کو جانتا ہے اور تم جو کچھ بھی اللہ کے راستے میں خرچ کرو گے وہ تم کو اس کا پورا پورا اجر دیگا اور تم سے بے انصافی کا معاملہ نہ کیا جائے گا۔

اب دیکھو کہ یہ آیت کریمہ کس قدر بلند آواز سے ہدایت فرما رہی ہے کہ جو تدبیریں خدمت اسلام کے لئے کارگر ہوں سب بجا لاؤ اور تمام قوت اپنے فکر کی اپنے بازو کی اپنی مالی طاقت کی اپنے حسن انتظام کی۔ اپنی تدبیر شائستہ کی اس راہ میں خرچ کرو تا تم فتح پاؤ۔ وقت کے تقاضہ کو پورا کرو اور دشمن کے مقابلہ کے لئے نئے سے نئی مناسب تدابیر کرنی ہیں خواہ وہ تلوار سے ہوں یا قلم سے یا مناظروں کے ذریعہ سے ہوں یا توپوں اور بندوقوں کے ذریعہ سے۔ قرآن مجید نے خود اس کی واضح طور پر تشریح و تصریح کر دی ہے کہ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ یعنی اے خدا ہمیں منعم علیہم بندوں کی راہ دکھا۔ وہ کون ہیں وہ نبی۔ صدیق۔ شہید اور صلحاء ہیں۔ اس دعا کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ ان چار گروہوں میں سے جس کا تم زمانہ پاؤ اس کی سایہ صحبت میں آجاؤ اور اس سے فیض حاصل کرو۔

جلسہ سالانہ کا پس منظر

خدا تعالیٰ کے برگزیدہ بندے جب کوئی تقریب مناتے ہیں اور پھر آئندہ کے لئے اس کو مقرر کرتے ہیں تو کئی وجوہات پر اس پاک تہوار کو منانا ہوتا ہے پس اسی طرح جلسہ سالانہ کی پاک تقریب کے انعقاد کی کئی وجوہات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رقم فرمائی ہیں۔ آپ فرماتے ہیں۔

"تمام مخلصین داخلین سلسلہ بیعت پر ظاہر ہو کہ بیعت کرنے سے غرض یہ ہے کہ تا دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آئے۔ اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔ لیکن اس غرض کے حصول کے لئے صحبت میں رہنا اور ایک حصہ اپنی عمر کا اس راہ میں خرچ کرنا ضروری ہے تا اگر خدائے تعالیٰ چاہے تو کسی برہان یقینی کے مشاہدہ سے کمزوری اور کسل اور ضعف دور ہو اور یقین کامل پیدا ہو کر ذوق و شوق اور ولولہ عشق پیدا ہو جائے۔ سو اس بات کے لئے ہمیشہ تمہیں فکر رکھنی چاہیئے اور دعا کرنی چاہیئے کہ خدائے تعالیٰ یہ توفیق بخشے اور جب تک یہ توفیق حاصل نہ ہو کبھی کبھی ضرور ملنا چاہیئے کیونکہ سلسلہ بیعت میں داخل ہو کر پھر ملاقات کی پرواہ نہ رکھنا ایسی بیعت سراسر بے برکت اور صرف ایک رسم کے طور پر ہوگی اور چونکہ ہر ایک کے لئے بباعث ضعف فطرت یا کمی مقدرت یا بعد مسافت یہ میسر نہیں آسکتا کہ وہ صحبت میں آکر رہے یا چند دفعہ سال میں تکلیف اٹھا کر ملاقات کے لئے آوے کیونکہ اکثر دلوں میں ابھی ایسا اشتعال شوق نہیں کہ ملاقات کے لئے بڑی بڑی تکالیف اور بڑے بڑے حرجوں کو اپنے اوپر روا رکھ سکیں۔ لہذا قرین مصلحت معلوم ہوتا ہے کہ سال میں تین روز ایسے جلسے کے لئے مقرر کئے جائیں جس میں تمام مخلصین اگر خدا تعالیٰ چاہے بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو سکیں"

(اشتہار بعنوان اطلاع مشمولہ کتاب آسمانی فیصلہ)

اسوۂ حسنہ

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایسا بھی ہوا کہ لوگ آپ کے پاس آکر چند دن ٹھہرے ہوں اور پھر واپس اپنے وطن کو چلے گئے ہوں تو ایسا نمونہ موجود اور سنت جاری ہے۔ چنانچہ احادیث میں بعض قبائل کا مقررہ دنوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آنا اور واپس جانا ثابت ہے۔ چنانچہ حدیث ہے کہ

قال ان وفد عبد القیس اتو النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالوا انا نأتیک من شقۃ بعیدۃ ولا نستطیع ان نأتیک الا فی شھر حرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک گروہ قبیلہ عبدالقیس کے پیغام لے آنے والوں کا جو اپنی قوم کی طرف سے آئے تھے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ ہم لوگ دور سے سفر کر کے آتے ہیں۔ اور بجز حرام مہینوں کے ہم حاضر خدمت نہیں ہو سکتے۔ اور ان کے قول کو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے رد نہیں کیا تو یہ بھی ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ جو لوگ طلب علم یا دینی ملاقات کے لئے کسی اپنے مقتدا کی خدمت میں حاضر ہونا چاہیں وہ اپنی گنجائش فرصت کے لحاظ سے ایک تاریخ مقرر کر سکتے ہیں جس تاریخ میں وہ بآسانی اور بلا حرج حاضر ہو سکیں۔

جلسہ سالانہ پر حاضر ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ پر حاضری بھرنے کے لئے دردمندانہ لب و لہجہ میں فرماتے ہیں:۔

"کم مقدرت احباب کے لئے مناسب ہوگا کہ پہلے ہی سے اس جلسہ میں حاضر ہونے کی فکر رکھیں اور اگر تدبیر اور قناعت شعاری سے کچھ تھوڑا تھوڑا سرمایہ سفر خرچ کر کے ہر روز یا ماہ بماہ جمع کرتے جائیں اور الگ رکھتے جائیں تو بلا دقت سرمایہ سفر میسر آجائے گا گویا یہ سفر مفت میسر آجائیگا اور بہتر ہوگا کہ جو صاحب احباب میں سے اس تجویز کو منظور کریں وہ مجھ کو بھی بذریعہ اپنی تحریر خاص کے اطلاع دیں تا کہ علیحدہ فہرست میں ان تمام احباب کے نام محفوظ رہیں کہ جو حتی الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کرلیں۔ اور بدل وجان بپختہ عزم سے حاضر ہوجایا کریں۔ بجز ایسی صورت کے کہ ایسے مواقع پیش آجائیں جن میں سفر کرنا اپنے حد اختیار سے باہر ہوجائے ۔۔۔۔ اس جلسہ میں جس قدر احباب محض للہ تعالیٰ سفر اختیار کر کے حاضر ہونگے خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر قدم پر ثواب ان کو عطا فرمائے آمین ثم آمین۔"

(آسمانی فیصلہ صفحہ ۱۰)

صحیح تربیت کا ذریعہ جلسہ سالانہ پر حاضر ہونا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے نئی نسلوں کی صحیح تربیت کا ذریعہ جلسہ سالانہ پر حاضر ہونا اور اس کو انقلاب انگیز تاثیر کا باعث مندرجہ ذیل الفاظ میں قرار دیا ہے کہ

"ہر وہ شخص جس کے لئے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پہنچنا ممکن ہے۔ اگر یہاں آنے میں کوتاہی کرتا ہے تو اس کا لازمی اثر اس کے ایمان اور اس کی اولاد پر پڑے گا میں نے دیکھا ہے کہ جو دوست سال بھر میں ایک دفعہ بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آجاتے ہیں اور اپنے اہل و عیال کو ہمراہ لاتے ہیں ان کی اولادوں میں احمدیت قائم رہتی ہے۔ گو ان بچوں کو احمدیت کی تعلیم سے ابھی واقفیت نہیں ہوتی۔ مگر وہ اپنے والدین سے ضرور کہتے رہتے ہیں کہ ابا ربوہ چلو۔ اس طرح بچپن میں ہی ان کے قلوب میں احمدیت گھر کرنا شروع کردیتی ہے اور آخر بڑے ہو کر وہ احمدیت کا شاندار نمونہ قائم کرنے پر قادر ہوجاتے ہیں۔ پھر بچوں کے ذہن کے لحاظ سے بھی جلسہ سالانہ کا اجتماع ان پر بڑا اثر کرتا ہے بچہ ہمیشہ غیر معمولی چیزوں اور ہجوم سے متاثر ہوتا ہے۔ پس جلسہ سالانہ پر آکر وہ نہ صرف ایک مذہبی منظرہ دیکھتا ہے۔ بلکہ اپنی طبیعت کی جدت پسندی کے لحاظ سے بھی تسلی پاتا ہے اور یہ اجتماع اس کے لئے ایک دلچسپ اور یاد رکھنے والا نظارہ بن جاتا ہے غرض جو باپ جلسہ پر آتے ہیں وہ اپنی اولاد کے دل میں بھی یہاں آنے کی تحریک پیدا کر دیتے ہیں۔ اور کبھی نہ کبھی ان کے بچے کا اصرار بچے کو جلسہ پر لانے کا محرک ہوجاتا ہے۔"

(الفضل ۲۸ دسمبر ۱۹۳۷ء)

جلسہ سالانہ میں شامل نہ ہونا ظلم ہے

اس بارہ میں سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں کہ

"ان ایام (یعنی جلسہ سالانہ کے ایام) میں (مرکز سلسلہ میں) آنا کسی ایسے بہانے یا عذر کی وجہ سے ترک کر دینا جسے توڑا جاسکتا ہے۔ اور جس کا علاج کیا جاسکتا ہے صرف ایک حکم کی نافرمانی ہی نہیں بلکہ اپنی اولاد پر بھی ظلم ہے۔"

(الفضل ۱۸ دسمبر ۱۹۳۷ء)

جلسہ سالانہ پر آنے کے اغراض و مقاصد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ میں شمولیت کے اغراض و مقاصد ان مندرجہ ذیل الفاظ میں تحریر فرمائے ہیں:۔

"اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ بھی ہے تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے اور ان کے معلومات دینی وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔"

مزید تحریر فرمایا کہ

"اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کرلیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور خدا ترسی اور پرہیز گاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔ اور انکساری اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو۔ اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"

(شہادت القرآن صفحہ ۹۸)

نیز تحریر فرمایا کہ

"ایک عارضی فائدہ ان جلسوں میں یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک نئے سال جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کے منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں تودد و تعارف ترقی پذیر ہوتا رہے گا۔" (آسمانی فیصلہ)

آنحضور علیہ السلام نے یہ بھی رقم فرمایا کہ اس جلسہ میں حاضر ہونے سے ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقعہ ملے اور ایک دوسرے سے باہمی تعارف بڑھے۔ اور جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں نیز یورپ و امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں

پھر جلسہ سالانہ میں حاضر ہونے سے احباب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء کی دعاؤں کے مستحق اور مورد ہوتے ہیں چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق و معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خدائے تعالیٰ اپنی طرف انکو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

(آسمانی فیصلہ صفحہ ۱۰)

ایک دوسری جگہ آپ نے حاضرین جلسہ کے لئے دردمندل کے ساتھ بایں الفاظ یہ دعا فرمائی:۔

"ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے۔ اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور انکو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ انکو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔" (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ دعائیں خدا تعالیٰ سے شرف قبولیت حاصل کرچکی ہیں۔ اور جماعت بفضلہ تعالیٰ ساری دنیا میں دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہی ہے۔ پہلے جلسہ میں کل ۷۵ افراد کی حاضری تھی اور ۱۹۷۸ء میں ہونے والے جلسہ کی رپورٹ دو لاکھ سے حاضری بڑھ گئی تھی۔ تقدیر الٰہی ساری دنیا کی قوموں کو اس جلسہ میں شامل کرنے کی لکھی اور واضح بشارت اور خوشخبریوں سے تواتر کی ہے وما علی اللہ بعزیز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۲۲ سال پہلے ✤ ۱۳؍ دسمبر ۱۹۵۷ء

احمدی مبلّغین کے احترام کی وجہ یہ ہے کہ یہ بہترین استاد ہیں

سیرالیون میں جماعت احمدیہ کے مشن کے بارے میں وہاں کے سربرآوردہ اصحاب کی آراء

جماعت احمدیہ کے ایثار پیشہ فدائی مبلّغین نے دنیا کے کونے کونے میں جاکر، مصیبتیں اور تکالیف اٹھاکر، اپنے بیوی بچوں اور عزیز و اقارب سے جدائی برداشت کرکے مختلف ممالک میں جو روحانی انقلاب برپا کیا ہے وہ ایسی واضح حقیقت ہے جس کا اعتراف سب کو ہی کرنا پڑتا ہے اور وقتاً فوقتاً اہل نظر، صاحبانِ فہم اصحاب جماعت احمدیہ کے بارے میں حقیقت حال بیان کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ آج کی نشست میں مغربی افریقہ کے ملک سیرالیون کے احمدیہ مشن کے بارے میں دوسروں کی آراء پیش ہیں جن سے احمدی مبلغین کی شبانہ روز محنتوں کا پتہ چلتا ہے۔

تاریخ احمدیت جلد ہشتم میں سیرالیون مشن کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے اس کے صفحہ نمبر ۲۰۴ پر احمدیہ مشن کے بارے میں بعض آراء درج ہیں جو جگہ کی قلّت کے پیش نظر انتہائی اختصار سے ہی درج کی جاسکتی ہیں۔

اس سلسلے میں آج سے ۲۲ سال قبل آج ہی کے دن ۱۳؍ دسمبر ۱۹۵۷ء کو سیرالیون کی احمدیہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سیرالیون کی ایک معزز شخصیت پیراماؤنٹ چیف آف بومسٹر ہوٹا نگو نے جماعت احمدیہ اور مبلغین سلسلہ کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا۔

"آپ سب لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ میں ایک کیتھولک چرچ کا عیسائی ممبر ہوں مگر اس کے باوجود وہ کون سی چیز ہے جو مجھے اکثر اوقات جماعت احمدیہ کے مختلف اجتماعوں میں رواں دواں کھینچے لئے آتی ہے۔ یہ چیز سوائے اس کے اور کوئی نہیں کہ آپ لوگ ایک فعّال جماعت ہیں اور جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں اور میں ایک ایسا انسان ہوں جو قول سے زیادہ عمل کو حیثیت اور وقعت دیتا ہوں۔۔۔۔ میں خوش ہوں کہ یہ جماعت یعنی جماعت احمدیہ میرے شہر اور میری چیفڈم میں ترقی کر رہی ہے۔ احمدی مبلغین کا میں اسی وجہ سے بہت احترام کرتا ہوں کہ وہ عربی اور انگریزی دونوں زبانوں میں بہترین استاد ثابت ہوئے ہیں۔"

(الفضل ۱۲؍ مارچ ۱۹۵۸ء)

آنریبل ایم۔ ایس مصطفیٰ وزیر زراعت و معدنیات کا بیان

"گو میں مالکی مکتبہ فکر کا مسلمان ہوں اور احمدی نہیں ہوں مگر ان احمدی مبلغین کی مساعی کو دیکھ کر اور ان کی بے لوث قربانیوں کی وجہ سے ہمیشہ ان کا مدّاح رہا ہوں اور جس رنگ میں بھی میں ان کے اس مقدس کام میں ان کا ہاتھ بٹا سکتا ہوں، بٹاتا رہا ہوں۔۔۔۔"

"یہ وہ نوجوان ہیں جنہوں نے اس خطّہ سیرالیون میں اسلامی نور کی شعاعوں کو تیز تر کرکے ہمیں جگا دیا۔ یہ لوگ عرصہ تقریباً بیس سال سے (یہ ۱۹۵۶ء کی بات ہے۔ ناقل) مصائب و مشکلات برداشت کرتے ہوئے اس ملک کی دینی و تعلیمی حالت کو بہتر بنانے میں مشغول ہیں۔۔۔۔ یہ امر بھی قابل قدر و ستائش ہے کہ ان نوجوان مشنریوں کی انتھک خدمات صرف مسلمانوں کے لئے ہی نہیں اور انہیں تک محدود نہیں بلکہ یہ لوگ ہر ایک کا بھلا چاہتے ہیں اور خدمت خلق کا جذبہ ان کے ہر کام اور سکیم میں نمایاں نظر آتا ہے۔ تعلیمی لحاظ سے اس ملک کے سینکڑوں بچے ان کے سکول میں پڑھ کر اور ان کے زیر تربیت رہ کر بہترین شہری بن چکے ہیں۔"

(الفضل ۳۰؍ اکتوبر ۱۹۵۷ء)

وزیر آبادکاری اور پبلک ورکس آنریبل چیف کانڈے بورے

"جب ان کے پہلے احمدیہ مشنری الحاج نذیر احمد علی صاحب مرحوم نے سرزمین سیرالیون پر قدم رکھا یہ زمین عیسائیت سے انتہائی طور پر متاثر تھی اور لوگ سمجھتے تھے کہ اسلام کو عیسائیت کے مقابل پر دیکھنا یا کھڑا کرنا اب ناممکن اور محال ہے لیکن چند اسلام کے محبّوں نے اس مبلغ کی دعوت پر توجہ دی اور لبیک کی صدا بلند کی۔ آج کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ وہی احمدیت یا حقیقی اسلام جس کے متعلق اس وقت یعنی آج سے تقریباً بیس سال قبل یہ سمجھا جاتا تھا کہ یہ ایک چھوٹا سا پودا ہے جو چند یوم کے بعد اپنی موت خود مر جائے گا وہی پودا آج پنپ رہا ہے۔ ۔۔۔۔ یہ اس امر کا پیش خیمہ ہے کہ ایک بڑا انقلاب جلد ہی احمدیت کے ذریعے اس ملک کی کایا پلٹ دینے والا ہے اور وہ وقت کوئی بہت دور نہیں جب سیرالیون کا ہر فرد لوائے احمدیت کے نیچے کھڑا ہو کر اسلام اور توحید کا نعرہ بلند کر رہا ہوگا۔۔۔۔"

"میں عام احمدیوں کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتا مگر میرے ذریعے میرے خاندان اور قبیلے کے کئی آدمی احمدی ہوئے ہیں۔ میرے قبیلے کے ان لوگوں میں احمدیت نے جو اخلاقی تبدیلی اور مذہبی دلچسپی پیدا کی ہے وہ یقیناً حیرت انگیز ہے۔۔۔ ان کی اخلاقی حالت پہلے سے اچھی نظر آرہی ہے جو لوگ ان سے معاملہ کرتے ہیں وہ گواہی دے سکتے ہیں کہ ان کا معاملہ منصفانہ اور نیکیوں والا ہے۔۔۔۔ مجھے آپ لوگوں کا چیف بنے تیرہ سال سے زائد کا عرصہ ہو چکا ہے۔ میرے پاس کبھی کسی احمدی کے خلاف کوئی مقدمہ آج تک نہیں آیا۔۔۔۔ کیا اس کا صاف یہ مطلب نہیں کہ احمدی چونکہ قانون کی خلاف ورزی نہیں کرتے اور نہ کسی پر زیادتی کرتے ہیں اس لئے انہیں کورٹ میں نہیں لایا جاتا۔۔۔۔۔ اخلاقی لحاظ سے ہم میں اور ان (احمدیوں) میں بہت فرق ہے۔" (الفضل ۱۹ جنوری ۱۹۵۸ء)

سابق ڈپٹی پرائم منسٹر سیرالیون آنریبل مصطفےٰ اسنوسی

نے جب وہ وزیر خزانہ تھے کہا:۔

"جماعت احمدیہ دنیا میں اسلام کی ترقی اور اس کے غلبہ کی علمبردار ہے اور خاص طور پر سیرالیون میں جماعت احمدیہ نے جو خدمات مسلمانوں میں دینی روح اور تعلیم کو فروغ دینے کے سلسلے میں سرانجام دی ہیں ان کی وجہ سے میں عوام سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ احمدیہ جماعت کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں۔"

اس کے بعد ایک اور موقع پر انہوں نے کہا:۔

"سیرالیون کے لوگوں پر جماعت احمدیہ کے لٹریچر کے ذریعے ہی اسلام کی حقیقت روشن ہوئی ہے اس لئے یہاں کے لوگ احمدیہ مشن کے بے حد شکر گزار ہیں۔"

"احمدیت کے ذریعے ہی درحقیقت یہاں پر اسلام کی بنیادیں مضبوط ہوئی ہیں حضرت مولانا نیر صاحب جیسے اسلام کے نڈر سپاہیوں نے عیسائیت کو شکست فاش دی ہے۔ میں اس حقیقت کے برملا اظہار سے نہیں رک سکتا کہ پاکستانی احمدی مبلغین نے باوجود تکالیف اور مصائب کے اسلام کی خاطر عظیم الشان قربانیاں کی ہیں ہمارے یہ پاکستانی بھائی ہندوستانی تاجروں کی طرح کسی تجارت یا دولت کی غرض سے نہیں آئے۔ انہوں نے قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ اور دیگر دینی لٹریچر مہیا کرکے ہمیں حقیقی اسلام سے روشناس کرایا ہے۔"

(الفضل ۹؍ فروری ۱۹۶۵ء)

پاکستان ٹائمز کا ایک مقالہ

مسٹر سیسل نارتھ کاٹ CECIL NORTH COTT کا ایک مقالہ پاکستان ٹائمز کی ۱۱؍ دسمبر ۱۹۶۰ء کی اشاعت میں شائع ہوا جس میں مقالہ نگار نے مغربی افریقہ میں اسلام کی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ:۔

"۔۔۔۔ معلوم ہوتا ہے کہ سیرالیون تو احمدی مسلمانوں کی منتخب سرزمین ہے جہاں وہ پاکستان سے آئے ہوئے منظم مشنوں کے ماتحت نہایت مضبوط حیثیت میں سرگرم عمل ہیں۔ احمدیہ جماعت اسی مقصد کو لے کر کھڑی ہوئی ہے کہ اسلام کو عیسائیت کے مقابلہ میں موجودہ دنیا کی رہنمائی کے لئے پیش کرے۔۔۔۔ باوثوق ذرائع سے آمدہ اطلاعات کے مطابق مغربی افریقہ کے ساحلی علاقوں میں اسلام عیسائیت کے مقابلہ میں دس گنا زیادہ ترقی کر رہا ہے۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۷۹ء کی مختصر روداد

(مرسلہ مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

(۶)

اجلاس سوم

دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر وعصر کی باجماعت ادائیگی کے بعد جو مقام اجتماع میں ادا کی گئیں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے دوسرے دن کا تیسرا اجلاس سوا تین بجے بعد دوپہر شروع ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم بابو قاسم الدین صاحب سیالکوٹ نے کی تلاوت مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے کی اور نظم مکرم مولوی عبد العزیز صاحب بھامڑی نے پڑھی۔

آخرین منھم لمّا یلحقوا بھم کی تفسیر

بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ نے قرآن کریم کا درس دیا۔ آپ نے سورہ جمعہ کی پہلی پانچ آیات کا ترجمہ اور تفسیر بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت کا ذکر فرمایا ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اوّل و آخر دَور میں جو روحانی انقلاب دُنیا میں برپا کرنا تھا اُس کا خلاصہ بیان کیا گیا ہے۔ یعنی وہ خدا جس نے اُمیّین میں سے رسول مبعوث فرمایا اس کے لئے آسمانوں اور زمین میں موجود سبھی تسبیح کرتے ہیں اور وہ رسول کتاب وحکمت سکھاتا، سب کو متقی اور پاکباز بناتا چلا جارہا ہے اور اس سے پہلے وہ لوگ جاہل تھے اور آخرین میں بھی یہی رسول مبعوث ہوگا کیونکہ وہ اوّل و آخر دونوں کا رسول ہے۔ اور آخرین کو ابھی صحابہؓ سے نہیں ملے لیکن ایک دن ملنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ غالب اور اپنے منشاء کو پورا کرنے والا ہے۔ قرآن کریم کی جب یہ آیات نازل ہوئیں تو صحابہؓ کے دل میں سوال پیدا ہوا کہ یہ آخرین کون ہیں اور وہ مبارک گروہ کونسا ہے جس کی خبر قرآن کریم کی ان آیات میں دی گئی ہے اور فرمایا گیا ہے کہ وہ گروہ ابھی صحابہ سے نہیں ملا لیکن ایک وقت آئے گا کہ وہ ان سے ملے گا اور اس کے متعلق ایک صحابیؓ نے رسول پاکؐ سے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ وہ کون ہیں۔ حضورؐ نے جواب نہ دیا اس صحابیؓ نے اپنے سوال کا اعادہ کیا حضورؐ خاموش رہے تیسری بار جب پھر یہی سوال دہرایا گیا تو رسول پاکؐ نے فرمایا لو کان الایمان معلّقًا عند الثریّا لنالہ رجلٌ من ھٰؤلاء یعنی جب ایمان دُنیا سے اُٹھ جائے گا تو ان میں سے ایک شخص اسے دوبارہ واپس لائے گا۔ حضور پاکؐ کے اس جواب پر اگر غور کیا جائے تو کئی امور سامنے آتے ہیں۔ سوال یہ کیا جاتا ہے کہ آخرین کون ہیں اور حضورؐ کا جواب یہ ارشاد ہے کہ ایمان جب اُٹھ جائیگا تو اُسے واپس لانے والا ایک شخص ہوگا جو ان میں سے ہوگا اور حضورؐ نے اس وقت صحابہؓ کے مجمع میں سے حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر اشارہ کیا کہ وہ شخص حضرت سلمان فارسیؓ کی نسل سے ہوگا اور یہ بھی اشارہ فرمایا کہ وہ اتنی دیر کے بعد آئے گا۔ یعنی جب ایمان جو قوتِ عمل پیدا کرتا ہے اُٹھ جائے گا۔ کتاب رہے گی۔ اور اسی سے یہ بھی مترشح ہوتا ہے کہ رسول اکرمؐ کا لایا ہوا ایمان اور آپؐ کے ذریعہ جو ہدایت ملی ہے اس کا عرصہ اتنا کم نہیں ہے کہ فوراً ختم ہو جائے بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کی صدی جو ایمان سے بھرپور ہے پھر اس سے اگلی صدی جو اس سے کم ہوگی پھر اس سے اگلی صدی ذرا اور کم ہوگی۔ پھر ان تین صدیوں کے بعد ایک ہزار سال کا عرصہ گزرے گا اور اس طرح تاریک رات بھیگتی چلی جائے گی اور تب ضرورت پیش آئے گی کہ دُنیا میں از سرِ نو ایمان بروئے کار آئے۔ جن آخرین کا ان آیات میں ذکر ہے اور جن کے متعلق صحابہؓ کے دل میں سوال پیدا ہوا کہ وہ کب ہوں گے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ وہ دیر میں آئیں گے اور دَورِ آخرین ان کا دور ہوگا۔ یہ ایمان اتنی جلدی دُنیا سے اُٹھنے والا نہیں بلکہ یہ بتدریج ہوگا۔ اس میں دیر لگے گی اور اس کے لئے صدیاں درکار ہیں اور اس طرح اس آنے والے اور آخرین کے زمانہ کا تعیّن بھی فرما دیا۔ اور پھر یہی نہیں بلکہ یہ بھی وضاحت فرما دی کہ اگرچہ ان آیات میں میرا ذکر ہے لیکن یہ نہیں ہوگا کہ میں بہ نفسِ نفیس اپنے جسم کے ساتھ آؤں گا بلکہ یہاں آپؐ کے ایک غلام کی خبر دی گئی ہے جس کا آنا آقا کا آنا ہی شمار ہوگا۔ ایسا غلام جو کلیۃً کامل اطاعت اور غلامی کے لحاظ سے ــ "وہ ہے میں چیز کیا ہوں" کا مصداق ہوگا اور اس کا سب کچھ اس کے آقاؐ کا ہی ہوگا۔ پھر یہاں ایک اور وضاحت اس سوال کی بھی فرما دی کہ حضورؐ تو عربوں میں سے مبعوث ہوئے ہیں اور قرآن کریم کی اس آیت کے مطابق آنے والا عربوں میں سے ہوگا یا غیر عربوں میں سے۔ اس سوال کا جواب بھی حضورؐ کے اس حکیمانہ جواب میں موجود ہے۔ اس وقت صحابہؓ کی مجلس میں حضرت سلمان فارسیؓ کے علاوہ کوئی بھی غیر عرب موجود نہ تھا بلکہ حضرت سلمان فارسیؓ کے علاوہ وہاں تمام عرب صحابہؓ جمع تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سارے مجمع میں سے صرف حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر وحی خفی کے مطابق ارشاد فرمایا کہ یہ وہ شخص ہے کہ جب ایمان ثریّا پر چلا جائے گا تو اس کی نسل میں سے ایک فارسی الاصل مبعوث ہوگا جو ایمان کو ثریّا سے واپس لائے گا اور دینِ اسلام کو ایک بار پھر لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ کا مقام عطا کرے گا۔ یہاں پھر ایک اور سوال سامنے آتا ہے کہ حدیث میں آیا ہے کہ آخری زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والا اہلِ بیت میں سے ہوگا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ اہلِ بیت جسمانی میں سے ہوگا یا اہلِ بیت روحانی میں سے۔ یہ سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک اور ارشاد سے حل ہو جاتا ہے اور وہ اس حدیث کے ساتھ مطابقت بھی رکھتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگِ احزاب کے موقع پر حضرت سلمان فارسیؓ کو بڑے پیار سے مخاطب کیا اور فرمایا سلمان منّا اھل البیت سلمانؓ تو ہم میں سے ہے اور اہلِ بیت ہے۔ مختصر یہ کہ آپؐ نے صحابہؓ کے ایک سوال کے جواب میں اس قدر وضاحت کے ساتھ جواب دیا کہ جو فصاحت و بلاغت کا چمکتا ہوا سورج ہے اور اس جواب میں تمام اہم سوالات کا نہ صرف جواب آ جاتا ہے بلکہ اس کی تمام تفصیلات و جزئیات تک کو آپؐ نے اس چھوٹے سے فقرے میں سمو کر رکھ دیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

(باقی)

ادائیگئ زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی
اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

وقفِ جدید اطفال

وقفِ جدید دفتر اطفال کا سال ۳۱؍دسمبر کو ختم ہو رہا ہے تمام قائدین مجالس و اضلاع اس سلسلہ میں ان ایّام میں بھرپور کوشش فرمائیں اور ٹارگٹ کے مطابق بلکہ اس سے زائد وصولی کرکے مرکز میں بھجوائیں۔ یہ کام ہر حال میں جلسہ سے قبل ہونا چاہیئے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہِ دسمبر میں خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "تعمیر بیت اللہ کے تئیس ۲۳ عظیم الشان مقاصد" مقرر ہے خدام اس کا بغور مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

کا

سالانہ اجلاس عام

مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۹۷۹ء بوقت گیارہ بجے صبح دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام حصہ داران سے شرکت کی درخواست ہے۔ ایجنڈا حسب ذیل ہے:۔

ایجنڈا

(۱) سالانہ حسابات نفع ونقصان بیلنس شیٹ بابت سال ہائے ۷۸-۷۷ / ۷۷-۷۶ / ۷۶-۷۵ معہ ڈائریکٹرز رپورٹ۔

(۲) انتخاب ڈائریکٹران کمپنی برائے سال آئندہ

(۳) انتخاب آڈیٹر برائے سال آئندہ

(۴) اور کوئی تجویز جو ممبر پیش کرنا چاہیں۔

خاکسار
قاضی محمد نذیر
چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میری بیگم مکرمہ کلثوم النساء صاحبہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ میں علیل ہیں۔ ٹانگ میں درد ہے جس پر مکرم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب آف لاہور نے اپریشن کا مشورہ دیا ہے۔ جس کی بناء پر مجھے بیحد پریشانی ہے۔ سو احباب جماعت۔ بزرگان سلسلہ اور صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دعا کی التجا کرتا ہوں۔ کہ میرا آسمانی آقا انہیں اپنے خاص فضل اور رحم سے شفا عطا فرماتے ہوئے مجھ بے کس اور کمزور گناہگار انسان پر احسان عظیم فرمائے۔ آمین:

(ذوالفقار احمد قیصر ہائیڈل برگ مغربی جرمنی)

(۲) میرے ماموں زاد برادر نسبتی عزیزم ملک وحید احمد ابن ملک حبیب اللہ صاحب مرحوم آف لاہور کو راولپنڈی بذریعہ کار جاتے ہوئے منڈرہ کے قریب ۲۴ نومبر کو سخت حادثہ پیش آیا تھا۔ حادثہ میں عزیز کے دماغ پر سخت چوٹ آئی آج کل سی۔ ایم۔ ایچ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حالت زیادہ تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے عزیز کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (شیخ محمود احمد سعید کارکن وکالت مال اول)

(۳) محترمہ نانی امی جان صاحبہ اور خالہ زاد ہمشیرہ (جو آجکل بیمار ہیں) کی صحت وشفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ میری جملہ خواہشات کے پورا ہونے کے لئے بھی درخواست دعا ہے

(حافظ مبارک علی کشمیری ہنسو ہائی سکول تربیلا ڈیم کالونی)

(۴) مکرم بھائی عبدالرحمٰن صاحب گزشتہ سال سے شدید بیمار چلے آرہے ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ بے حد فکر ہے احباب کرام دعا فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(میاں خیر محمد احمدی۔ ڈیرہ غازی خاں)

(۵) جماعت احمدیہ مومن پور ڈوگراں ضلع گوجرانوالہ کے پریذیڈنٹ مکرم محمد بخش صاحب کی طبیعت مختلف عوارض سے ناساز ہے۔ کمزوری بہت ہوگئی ہے۔ جملہ احباب ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمادیں۔ (فضل احمد شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ)

(۶) میرے عزیز مبارک احمد صاحب ایک ٹیسٹ کے لئے گئے ہوئے ہیں احباب سلسلہ سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامیابی عطا فرمائے۔ آمین

(میاں غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار چوہڑ کانہ ضلع شیخوپورہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیوانات کی مندرجہ ذیل ۲۲ ادویات کا نرخ ۲ روپے فی پیکٹ ہے

اکسیر اپھارہ۔ اکسیر بندش۔ اکسیر لبستان۔ اکسیر جلد۔ تریاق زہر باد۔ اکسیر ٹک۔ اکسیر جیر۔ اکسیر چیچک۔ اکسیر حمل۔ خناق روک۔ اکسیر درد۔ اکسیر دودھ۔ اکسیر رحم۔ اکسیر کرم۔ کیوریٹو (برائے حیوانات) اکسیر کناہ۔ اکسیر گل گھوٹو۔ اکسیر گلٹی پستان۔ اکسیر منہ کھر۔ اکسیر مٹی چھوڑ۔ اکسیر سرکن۔ اکسیر واہ

حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ڈاکٹر راجہ ہومیو گول بازار ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

گورنمنٹ کنٹریکٹر

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر تشریف لائیے

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچناٹاؤن ۷۱۰۳۶۲

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

سامان منیاری اور سامان آرائش وزیبائش کا مرکز

"وڑائچ فینسی سٹور"

۵۹ میونسپل شاپنگ سنٹر

چوہدری منصور احمد۔ الطاف حسین وڑائچ سرگودھا

فون 3822

سرگودہا میں

رہائشی وکمرشل پلاٹس، مکان، دکان، کوٹھی نیز زرعی زمین۔ ٹریکٹر، ٹرالی، ہل۔ تھریشر۔ موٹر سائیکل اور موٹر کار کی خرید وفروخت کے لئے الحمرا اسٹیٹس پر خود تشریف لائیے یا فون نمبر 3822 پر رابطہ قائم کیجئے۔

پروپرائٹرز:۔ **خادم حسین وڑائچ۔ طاہر احمد وڑائچ**

الحمرا اسٹیٹس A/699 سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

پاک ٹمبر

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون نمبر:۔ ۶۲۶۱۸ گھر فون نمبر:۔ ۵۳۵۰۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور
نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائق صد اعتماد مرکز

الکیمسٹس

فون ۱۶۶۴

EL-KEMISTS

سٹیلائٹ ٹاؤن۔ راولپنڈی

منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ایچ ایف ایف اور نسپاک NESPAK کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور سلنسر پائپ کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور

فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ضروری اعلان

میاں عباس احمد صاحب کا جو کتابچہ "سانحہ کربلاء کے دو عظیم سبق" کے نام سے ماہ اکتوبر میں شائع ہوا ہے جماعت احمدیہ مبائعین سے اس کا کوئی تعلق نہیں یہ میاں عباس احمد خان کا ذاتی فعل ہے۔

قاضی محمد نذیر
ناظر اشاعت لٹریچر و تصنیف صدر انجمن احمدیہ ربوہ

رضاکار معلمین کی آٹھویں کلاس

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات فرمودہ ۲ جنوری ۱۹۷۶ء کی تعمیل میں اب پھر ماہ جنوری ۱۹۸۰ء سے آٹھویں سہ ماہی تربیتی کلاس کا انشاء اللہ اہتمام کیا جا رہا ہے۔ یہ کلاس تین ماہ تک جاری رہے گی۔

اس تحریک کی اولین مخاطب ایسی جماعتیں ہیں جو تربیت کی زیادہ محتاج ہیں۔ اور معلمین کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ وہ اپنے ایک ایک دو دو نمائندے ضرور اس کلاس کے لئے بھجوائیں تاکہ ان کی تربیت ایک حد تک پوری ہو سکے۔

اس کلاس میں شامل ہونے والے احباب آتے وقت مقامی پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ساتھ لائیں۔ نیز موسم کے مطابق بستر بھی ہمراہ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔

امراء ضلع سے گزارش ہے کہ اس تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(ناظم ارشاد وقف جدید)

امراء کرام اور صدر صاحبان

امراء اضلاع اور بڑی بڑی جماعتوں کے امیر و صدر صاحبان سے گزارش ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ میں اپنی رہائش گاہ اور مکمل پتہ سے مطلع فرمائیں تاکہ حسب ضرورت آپ سے رابطہ قائم کرنے میں سہولت ہو۔

(ناظم معلومات فوری امداد و گم شدہ اشیاء)

تعمیر مہمان خانہ جلسہ سالانہ

مہمان خانہ جلسہ سالانہ کی تعمیر جاری ہے اور جلسہ سالانہ سے قبل اسے مکمل کرنے کے لئے رقم کی ضرورت ہے۔

احباب اپنے عطایا جلد از جلد مرکز کو بھجوا کر ممنون فرمائیں تاکہ تعمیر کا کام جاری رکھا جا سکے۔

تمام رقوم افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بحساب امانت مہمان خانہ جلسہ سالانہ ۶۸۵۵ ۱۰۴-۱۴۲/۷ میں جمع کرنے کے لئے بھجوائی جائیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے

○

جلسہ سالانہ ربوہ

میں شمولیت ہزاروں برکات کا موجب ہے!

○

اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے

حکیم عبد الحمید

الفضل آپ کا واحد جماعتی روزنامہ ہے اس کی اشاعت بڑھا کر اور اس میں اشتہار بھجوا کر ادارہ سے تعاون کیجیے!

(مینیجر الفضل)

مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ سے گفتگو (بقیہ صفحہ اول)

ایک حصہ کو خیموں میں ٹھہرانا ہوگا۔

مکرم چوہدری صاحب نے کہا کہ بہت سے احباب فیملی کے ہمراہ ٹھہرنے کیلئے کمرہ دیئے جانے کی خواہش ظاہر کرتے ہیں ان احباب کے ارشاد کی تعمیل میں ہر ممکن کوشش سے کمرے مہیا کئے جاتے ہیں مگر جگہ کی کمی کی وجہ سے بعض کنبوں کو خیموں میں بھی جگہ دینا پڑتی ہے یا ان سے گزارش کرنی پڑتی ہے کہ اجتماعی انتظام کے تحت زنانہ اور مردانہ قیامگاہوں میں ٹھہریں انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ احباب جماعت جگہ کی کمی کی مجبوری کو سمجھتے ہوئے منتظمین سے تعاون کریں گے۔ مکرم چوہدری صاحب نے جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب کی توجہ کیلئے یہ بھی کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد ہے:-

مہمانان کرام سے توقع ہے کہ وہ جلسہ پر آتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں گے کہ اپنے سرمائی بستر لحاف وغیرہ ہمراہ لائیں۔

اس لئے احباب کو چاہیئے کہ موسم کے مطابق پورے بستر ہمراہ لائیں۔ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حامی و ناصر ہو اور ان کو جلسہ سالانہ کی برکات سے زیادہ سے زیادہ مستفیض ہونے ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم کارکنان جلسہ سالانہ کو اپنے فضل سے اس بات کی غیر معمولی توفیق بخشے کہ ہم ان کے آرام اور آسائش کا خیال رکھ سکیں اور ان کی خدمت کی توفیق پا سکیں۔ آمین

جلسہ سالانہ کے ایام میں

ضرورت مند احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہمارا دواخانہ جلسہ سالانہ کے ایام میں اقصیٰ روڈ ربوہ پر کھلے گا۔

قاضی دواخانہ چک چٹھہ (رجسٹرڈ) حافظ آباد گوجرانوالہ

ہر قسم کی انگریزی ادویات کا مرکز

صحیح تشخیص ــــ مناسب علاج

پروپرائٹر۔ بشیر احمد نسیم بھٹی

بھٹی میڈیکل ہال۔ ریلوے روڈ۔ ربوہ

نزد ندیم کنسٹرکٹر اینڈ پراپرٹی ڈیلر

ریلوے روڈ (رحمت بازار) ربوہ

نادر موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیے

اعلیٰ رہائشی سکیم۔ کشادہ گلیاں۔ بر لب سڑک۔ زمینی پانی نہایت مفید۔ برف خانہ فیکٹری ایریا کے پاس۔ چمن عباس اور مذبح خانہ ربوہ سے ملحقہ رقبہ پر پانچ مرلہ دس مرلہ اور ایک کنال کے رہائشی پلاٹ برائے فروخت۔

خواہشمند حضرات جلد از جلد اپنا پلاٹ بیعانہ دیکر ریزرو کروا لیں۔ اس کے بعد فوری رجسٹری اور باموقع قبضہ ہوگا۔

آپ کی خدمت میں کوشاں ادارہ

فضل عمر پراپرٹی ڈیلر و برکس سپلائیرز

نزد ریلوے پھاٹک مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ

نعت مرکب کے دو شعر

وہ جس کا مصلح موعودؓ بیٹا
وہ جس کا ناصر دیں نافلہ ہے
وہ جس سے زندگی مُردوں نے پائی
وہ جس سے ایک عالم جی اٹھا ہے

نعت گو شاعر ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ ظفر کے قلم سے

فی کاپی -/۲ سینکڑہ -/۱۲۵

مینیجر کیوریٹیو میڈیسن ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴